© rasailojaraid.com

حُسنِ انتقاد

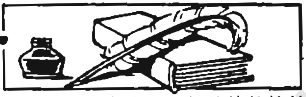

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے ،

تبصرہ : سید محمد ذوالکفل بخاری

شیعیت اور اسلام :

مؤلف : مولانا شبیر احمد ، صفحات : ایک سو

ناشر : ادارۂ دار العلوم فاروقیہ ، قائم پور ، ضلع بہاولپور

ہر سازشں کے کئی رُخ ، کئی پہلو ، کئی تہیں ، کئی سطحیں ، اور کئی گوشے ہوتے ہیں ۔ اس لئے ضروری نہیں کہ یہ تمام کی تمام طشت از بام ہو جائے اور لوگ باگ اس کا ملاً واقف و متنبہ ہو جائیں ۔ خصوصاً عجم کے ماحول میں تاریخ کی اس مضبوط شہادت سے مجالِ انکار نہیں کہ ہر سازشں اپنے خاص دائرہ میں ہشت پا اور خارِ پُشت بھی ہوتی ہے اور عام ماحول میں بہت سی گزشتہ سازشوں کا تتمہ اور آئندہ سازشوں کا پیش خیمہ بھی ! یوں سازشوں اور سازشیوں کے باہم "تال میل" سے جو "سلسلۃ الذہب" وجود میں آتا ہے اسکی چکا چوند سے بہت سے مظلم واجہل "اہلِ ایمان" کو شیرہ چشمی لاحق ہو جاتی ہے اور وہ عصیان و ورع کے درمیان لڑھکنیاں کھاتے پھرتے ہیں بلکہ اپنے تئیں مومن بھی کہلاتے ہیں ۔

زیرِ نظر کتاب میں فاضل مؤلف نے ایسے ہی اسود و ابلق زعماء کو آئینہ دکھایا ہے کہ جنہیں بظاہر ردا داری کا ہسٹریا اور بباطن سُنّی فوبیا لاحق ہے ۔ مؤلف کی محنت لائقِ تعریف ہے ۔ اسلامی اور سبائی اصول و عقائد کے تجزیاتی موازنے اور تقابلی مطالعہ پر یہ منفرد کتاب ہے ۔ مؤلف نے صدیوں پُرانے اور بالکل تازہ مآخذ سے عبارات اخذ کی ہیں ۔ اُن کے شُستہ تراجم نقل کئے ہیں اور انہی عبارات سے عنادین مُستنبط کئے ہیں ۔ حوالہ جات کی صحت کا التزام کیا ہے ۔ اور نتیجہ قارئین پر چھوڑ دیا ہے ۔ طرزِ تالیف قدرے جدید اور طرزِ تحریر قدرے سُبک ہے کتاب یقیناً لائقِ مطالعہ ہے ۔

© rasailojaraid.com